والعقل[1] حکمت ہے

لسان العرب میں ہے

والحکمۃ عبارۃ عن معرفۃ افضل الاشیاء بافضل العلوم[2]	افضل اور بہترین چیز کو بہترین علم کے ذریعہ جاننا حکمت ہے

مفسرین کہتے ہیں

(۱) حکمت کے معنی قول اور عمل میں درستی الاصابۃ فی القول والعمل۔

(۲) ہر شئے کو اس کے مناسب محل میں رکھنے کی صلاحیت، وضع کل شیء موضعہ

(۳) اشیاء کے حقائق کی معرفت " معرفۃ الاشیاء لحقائقھا "

(۴) حق و باطل کے درمیان فیصلہ کی قوت " الفصل بین الحق والباطل "[3]

(۵) وہ معارف و احکام جن سے نفوسِ انسانی کمال کو پہنچیں " مایکمل نفوسھم من المعارف والاحکام "

(۶) ان کے علاوہ اور بہت سے معنی مفسرین سے منقول ہیں مثلاً انوارِ قلوب کی معرفت اسرارِ عیوب سے واقفیت نفس اور شیطان کی دقیقہ رسی سے آگاہی ، شیطانی اور انسانی تقاضوں میں امتیاز کی قوت۔ عقل کی رہنمائی اور قلب کی بصیرت۔ برائیوں کی صحیح نشان دہی کر کے علاج کی صحیح تدبیریں۔ مخلوق کے احوال کا علم۔ خاص قسم کی فراست (قیافہ شناسی) وغیرہ[4]۔ علامہ ابن مسکویہ نے حکمت کے تحت حسب ذیل چیزیں بیان کی ہیں۔ ذکاوت و ذہانت۔ تعقل۔ سرعتِ فہم۔ قوتِ فہم۔ ذہن کی صفائی۔ سہولتِ تعلم پھر اس کے بعد کہتے ہیں

وبھذہ الاشیاء یکون حسن	انھیں چیزوں کے ذریعہ حکمت کی حسنِ استعداد

---

[1] مفردات القرآن ص۱۲۶ [2] لسان العرب ج ۱۵ [3] از سیرۃ النبی ج ۴ [4] تفسیر خازن ص۸۶ تفسیر مظہری ص۳۸۷ [5] ملاحظہ ہو عرائس البیان فی حقائق القرآن ص۶۰